قوت فیصلہ

یعنی اردو ترجمہ

کتاب ڈیسیشن آف کریکٹر

مصنفہ

جان فاسٹر

مترجمہ

مولوی حسن علی صاحب محمدن مشنری مؤلف کتاب تحریک ساکن پٹنہ

سنہ ۱۸۹۳ء

حسب فرمائش منشی فضل الدین تاجر کتب و مالک اخبار اشاعت لاہور بازار کشمیری

سنہ ۱۳۱۰ھ

قیمت مجلد (۲ر)

مطبوعہ کشوریہ پریس لاہور

Foster, John.

Quvvat-e-faisla:
Decision of character,
tr. by Ḥasan 'Ali.
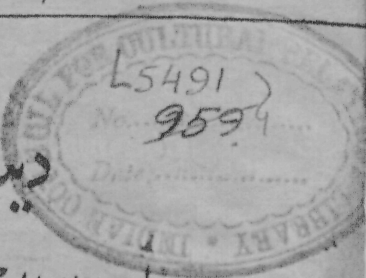
دیباچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم صلعم

فاذا عزمت فتوکل علی اللہ فھو حسبہ

الحمد للہ آٹھ برس کا عرصہ ہوا کہ مین نے انگلستان کے مشہور مصنف جان فاسٹر
کی کتاب ڈسیشن اوف کریکٹر کا ترجمہ کیا تھا۔ اس عرصہ مین گورمنٹ اور ہم وطنون نے
اسکی بڑی قدردانی کی۔ بار اول مینے پانچسو جلدین چھپوائین۔ سّو جلدین گورمنٹ
ممالک مغربی و شمالی اور سّو جلدین گورمنٹ پنجاب نے بطور انعام کے خرید
فرمائین۔ بقیہ جلدین ہاتھون ہاتھ شائقین علوم نے لے لین۔ دوسری بار
ہزار جلدین چھپین وہ بھی ملک مین تحصیل گئین۔ جناب ڈائرکٹر صاحب بہادر
صوبہ بنگال نے اس کتاب کو صوبہ بہار کے کل مڈل وورنیکولر اسکولون مین
جاری فرما دیا۔ انجمن حمایت اسلام لاہور نے بھی اپنے مدرسہ مین اس
کتاب کو جاری کیا۔ اب چھٹی بار یہہ کتاب چھپ کر ہدیہ ناظرین ہوتی ہے۔
یہہ کتاب سنہ ۱۸۶۷ء کے بی اے کلاس کے کورس مین داخل تھی۔ انگلستان
مین اس کتاب کو بڑی وقعت اور عظمت کی نظر سے دیکھتے ہین چنانچہ اسکے
بارے مین ایک بہت بڑی انگلستان کے عالم کا قول ہے وہ جان فاسٹر
کی کتاب صرف عبارت ہی کے لحاظ سے نہین بلکہ خیالات کے اعلا
ہونیکی وجہہ سے قابل تعریف ہے۔ صاحب موصوف ... ایک شخص
... ہے لیکن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انسان ایک چشمہ ہے طرح طرحکے جوشون کا اور ایک نمونہ ہے مختلف صنعتون اور قوتون کا اوس مین حکومت کرنے والی قوت قوت فیصلہ ہے۔ یہہ ایسی قوت ہے کہ بغیر اسکے انسان نہایت کمزور بلکہ قریب قریب بیکار شئے کے ہے۔ بغیر اس صفت کے انسان اتنا بھی نہین ہے کہ استقلال کے ساتھ ان دونون سوالون کا جو نہایت ہی آسان ہین جواب دے سکے۔ تم کیا ہوگے؟ تم کیا کروگے؟ دنیا مین ایسے لوگ بہت ہین کہ دو متضاد رایون کے پیش و پیش مین پڑے ہین کبھی اندک میلانِ طبیعت سے ایک طرف ہوجاتے ہین اور کبھی دوسری طرف دل اونکا اس ہل ڈول کی حالت مین بے چین ہے اور وہ اپنی کمزوری سے پریشان ہین اور پیش و پیش کی تکلیف سے بیقرار نہ دوسرا خیال پیدا ہوتا ہے اور نہ کوئی ایسا امر پیش آجاتا ہے جو اون کو اس پس و پیش کی تکلیف سے نجات دے۔ اون کو کبھی اپنی عقل کی کمی پر حسرت ہوتی ہے اور کبھی حیوانات یا جمادات پر رشک آتا ہے۔ لیکن اس تکلف سے چھٹکارا نظر نہین آتا۔ کئی مثالین بیان کی جاتی ہین جن سے قوت فیصلہ کے نہونے کا حال صاف طور سے معلوم ہو جائیگا پہلی مثال ایک شخص ایسے سفر کا ارادہ کرتا ہے جسکی اوسکو چندان ضرورت نہین ہے لیکن

مصنفون مین ایک بڑے فصیح البیان اور عالم متبحر ہین ؎

اس کتاب کا ترجمہ اسطرح کیا گیا ہے کہ صرف عمدہ مضامین اردو زبان مین لکھ دیئے گئے ہین مصنف کے الفاظ اور جملون کی پیروی نہین کی گئی -

مینے اس کتاب کا نام قوت فیصلہ رکھا ہے - بعض صاحبون نے اعتراض کیا کہ ڈسیشن آف کریکٹر کا ترجمہ قوت فیصلہ نہین ہو سکتا - مین بھی قبول کرتا ہون کہ قوت فیصلہ کافی طور سے ڈسیشن آف کریکٹر کے مفہوم کو ادا نہین کرتا لیکن جبتک کوئی دوسرا عمدہ لفظ نہ ملے قوت فیصلہ کافی ہے -

مین گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی و گورنمنٹ پنجاب و جناب ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم صوبہ بنگال و بہار و انجمن حمایت اسلام لاہور و اڈیٹران اخبار و اون کل دلیسی بہائیون کا جنہون نے اس کتاب کی قدردانی کی دل سے شکریہ ادا کرتا ہون - اور اس دعا پر اس دیباچہ کو ختم کرتا ہون - خدایا تو میری اس کتاب کو میرے ہموطنون کے حق مین مفید بنا - اس کتاب کے عمدہ خیالات سے اون کے دلون مین نیک ارادے پیدا کر اور اس کتاب مین اگر کوئی بات بری ہو تو اوس کے ضرر سے اونہین محفوظ رکھہ آمین ✦

بندہ کمترین

حسن علی عفا عنہ اڈیٹر رسالہ
نور اسلام ساکن محلہ لودی کٹرہ
شہر پٹنہ

۲۹ - اپریل سنہ ۱۸۸۸ع

خیال کرتا ہے کہ بیشک یہہ کام مجھسے ہو سکتا ہے اس سے بہت بڑے بڑے کام لوگون نے کئے ہین - دلیر دل ہر کام کرسکتا ہے مردون کی خوشی فتحیابی مین ہے - مصیبتین جوش دلانیوالی چیزین ہین - لوگون کی رائے کی مجھے کیا پرواہ ہے الغرض ہمت کرکے اوس کام مین وہ ہاتھ لگا ہی دیتا ہے پہر کوئی ایسا بکھیڑا اپڑجاتا ہے کہ اوسکو اپنی ناتجربہ کاری کی حالت مین دست اندازی کرنیکا افسوس ہوتا ہے اور دوستونکا ہنسنا اوس کے جوش کو اور بھی کم کردیتا ہے - تب وہ پہر دلسے یہہ سوال کرتا ہے اور سونچتا ہے کہ یہہ کام مطابق عقل کئے ہے یا نہین - ابھی اسکی ضرورت ہے یا نہین - ایسی سونچ سانچ مین آخر اوس کام سے دست بردار ہوجاتا ہے جبتک کہ پہر جوش نہ اٹھے اور اگر پہر اسیطرح سے شروع کرتا ہے تو یون ہی چھوڑ بھی دیتا ہے ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک شخص کسی اعلی مضمون کو سنکر یا پڑھکر یا کسی بڑے شخص کے حالات زندگی پر غور کرکے دل مین یہہ خیال کرتا ہے کہ کوئی کام رفاہ عام کا کیا چاہئیے پہر کسی کام کو ذہن مین ٹہرالیا اور اوس کام کی طرف اوسکا خیال بندہا اوسکی تصویر سامنے کہڑی ہوگئی اور بذریعہ تصورات کے دوسرون کے نفع اور اپنی نام آوری اور نفع پر خیال کرکے نہایت خوش ہوا کہ اتنے بڑے کار خیر کا بانی مین ہونگا - اسی خوشی کی حالت مین جیسے کوئی آہستہ سے کان مین کہتا ہے کہ کیا تو خواب تو نہین دیکہہ رہا ہے پہلے تو اپنی قسمت دیکھ تیری قسمت اور یہہ کام - تب وہ آپ ہی اسکا جواب دیتا ہے کہ کیون نہین مین ضرور کامیاب ہونگا - اس کام کی عمدگی کا خیال اور اپنا جوش دلی یہی قسمت ہے اور قسمت کس کا نام ہے - پہر خود ہی افسوس بھی ہوتا ہے کہ افسوس میرے دل مین ایسا پست خیال ہی آتا ہے

شام کو کچھہ ایسے واقعات پیش آتے ہین کہ اوسکا عزم صبح کے سفر کرنے پر کامل ہو جاتا ہے مگر پھر صبح کو اوس ارادے کی قوت کچھہ کم ہو جاتی ہے - گذشتہ سفر کی مصیبتین یکے بعد دیگرے یاد آتی ہین یا اپنے پہلے پہیل کے سفر کا خیال کر کے رُک جاتا ہے یہانتک کہ وقت ٹل جاتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ اب موقع نہین رہا - یہہ گویا ایسی مثال ہوئی کہ آفتاب کُھرے سے گھرا ہوا طلوع ہوا اور رفتہ رفتہ ابر بھی اوسپر چھا گیا اور اوسی حالت مین غروب ہو گیا - دوسری مثال - ایک شخص نے ارادہ کیا کہ کسی دوسرے محلے مین جا کر رہین پھر اوسکے دل مین یہہ خیالات پیدا ہوتے ہین کہ وہ نئی جگہہ ہے موافق ہو کہ نہو یہان رہتے رہتے جگہہ سے موانست ہو گئی ہے پڑوسی بھی دوست ہین نہین معلوم وہان کیا ہو کیا نہین - اسی پس و پیش مین وہ رکا رہتا ہے اوس مدت تک کہ کب کا گیا ہوتا اور دوسری جگہہ سے موانست بھی ہو جاتی اور محلے والے دوست بھی ہو جاتے تیسری مثال - ایک شخص امورات خانہ داری یا طریقۂ ارتباط کو جماعت کے لوگون سے بدلنا چاہتا ہے تو پہلے وہ دل مین سوچتا ہے کہ کیا یہہ امر اچھا ہوگا تو اوسکی بھلائی بھی نظر آنے لگتی ہے تب وہ چاہتا ہے کہ فوراً اوسکو شروع کر دے - دوسرے دن اوسکے دل مین یہہ شبہہ ہوتا ہے کہ پہلے بہت سی باتون کو سوچ لینا چاہیے ممکن ہے کہ اس مین کوئی برائی ہو جو اسوقت نظر نہین آتی ابھی وقت مناسب ہے یا نہین - مقتضائے عقل ہے یا نہین لوگ کیا کہین گے - اس پس و پیش مین وہ نئے خیال کو چھوڑ تو نہین دیتا مگر اوس کا دل کچھہ پیچھے ہٹ جاتا ہے اور وہ خواہش اوسکو صرف تکلیف دینے والی رہتی ہے - وہ چاہتا ہے کہ اوسکو کوئی وجہ معقول پرانے برتاؤ کے چھوڑ دینے کی ملجاتی کبھی وہ ایسا بھی خیال کرتا ہے کہ کاش ایسا خیال ہی میرے دل مین نہ آیا ہوتا جسنے محض دلکو بیچین کر دیا اور کوئی فائدہ نہ بخشا پھر دوسرے ہفتہ مین اوس تبدیلی کے عمدہ ہونے کا خیال بہت زور وشور سے دل مین آتا ہے تب وہ

زیادہ ہوتی اگر ابتدا ہی سے یہہ لوگ میرے دوست ہوتے جو اب
دوست ہین اگر میرا زمانہ موافق ہوتا تو مین مصیبت مین نہ پھنستا
اور وہ اس طور سے شکایت کرتا ہے کہ گویا کل نتائیدون
پر اوس کا موروثی حق تھا جسکو فلک کجباز نے نہوے دیا
اور وہ یون ہی صرف زمانہ کی شکایت ہی مین مشغول رہتا ہے
جس حالت مین اوسکو لازم تھا کہ اوسوقت کے امور ممکنات
کو ہاتھ سے جانے نہ دیتا۔
جس شخص مین قوت فیصلہ نہین ہے وہ کہا جاسکتا ہے کہ
اپنا مالک آپ نہین ہے وہ اوسکی ملک ہے جو اوسکو گرفتار
کر سکے اور یکے بعد دیگرے اوسکے خریدار کھڑے ہوتے
جاتے ہین اور وہ مثل چھوٹی ٹہنیون کے دریا کے
امواج مین بہتا چلا جاتا ہے کبھی ایک لکڑی سے ٹھوکر کہا جاتا
ہے کبھی دوسری سے۔ بعد قائم کرنے کسی منصوبے کے اوسکو
پورا کرنے کا وعدہ وہ باین شرط کر سکتا ہے کہ اگر ضدنا
قسم کی خواہشین جو اوسکے دل مین پیدا ہونے والی ہین اوسکو
اجازت دیوین تو وہ پورا کریگا۔ وہ بڑی دور اندیشی کے بعد
بھی نہین کہہ سکتا ہے کہ کل مین کیا کرونگا مثل اوس کسان کے
جسکی دو ٹکرون کی کارروائی ہوا اور پانی کے اختیار مین ہے
ایسے آدمی کے خیالات اور ارادے دوسرون پر منحصر ہوتے
ہین پھر اوسکے قیام اور مضبوطی کا کیونکر یقین ہو سکتا ہے
جب اوسکے احباب جدا جدا مضمون کے ہین مثلاً آج ایک
خیال کو لیجئے جسے اوسنے بہت مضبوط کر لیا ہو کسی دوست
سے بیان کرے تو وہ دوست اوسکے خیال کو بدل سکتا ہے
یا بھلا دے سکتا ہے اسیطرح جنکے قوائے عقلی زور آور ہین ایسے
شخص کو جس دام چاہین بیچ سکتے ہین اوسکے دل کی کمزوری اوسکو

جو اوس اعلے خیال کا مخالف ہے اور دل مین ارادہ کرتا ہے
کہ بیشک مین اس کام کو کرونگا گو عالیشان پہاڑ اور سمندر میرے
کام کے بیچ مین کیون نہ حائل ہون - مگر اوس کی خواہش کچھ ڈھیلی
ہو جاتی ہے اور چونکہ اپنی راے پر پورا اعتماد نہین ہوتا اسلیئے
اوسکے دل مین یہہ خواہش ہوتی ہے کہ اورون سے بھی اس
مین راے لینی چاہیئے کہ وہ کیا کہتے ہین پھر جب وہ اسکا تذکرہ
اپنے احباب مین چھیڑتا ہے تو ایک اون مین سے متعجب ہوتا ہے
کہ اتنے بڑے کام کا آغاز اور انجام کیا تم سے ہوگا - دوسرا
ہنستا ہے کہ تمہارے بھی کیا کیا خیالات ہوتے ہین - تیسرا ناک
بھون چڑہاتا ہے کہ تم اس قسم کی باتین کیا زبان سے نکالتے ہو
غرض اوس غریب کا بلند خیال تھوڑی دیر تک تو دوستون کا
دلیرانہ مقابلہ کرتا ہے مگر آخرش اوسکی ہمت بھی لنڈ بلکہ انہین
دوستون کی سطح مین آجاتی ہے تھوڑی دیر کے بعد وہ نہایت
شرمندہ ہوتا ہے کہ کیون مینے یہ خیالی پلاؤ پکایا تھا اور وہ عالی
خیال اوس کا مثل اون دوستون کے جنسے دوستی چھوٹ گئی ہو
دور دور رہتا ہے لیکن پاس نہین آتا اور اوس کی کل خواہشین
ڈوب جاتی ہین اور وہ سوچتا ہے کہ ایسے کام مین ہاتھ ڈالنا
بے سوچ سمجھ کا جوش ہے - افسوس تو یہ ہے کہ اس عمدہ خیال کے
نہ انجام کرنے کو وہ اپنی نالیاقتی نہین سمجھتا بلکہ اوس خیال کو
ترک کرنا ہی مقتضاے عقل ٹھراتا ہے ٭ جس شخص مین قوت فیصلہ
نہین ہوتی اوسکو نہایت تعجب ہوتا ہے کہ سارے زمانہ کے
بکھیڑے میری ہی راہ مین کیون حائل ہوتے ہین اور چونکہ طبیعت مین
اوسکی استقلال اور قیام نہین ہوتا اسلیئے وہ اکثر ان فرضی حالتون
کو سوچ کر اپنی بہبودی کا وسیلہ موہوم ٹھہراتا ہے - اگر شروع
ہی سے کام اچھی طرح چلایا جاتا اگر ذہن اور تندرستی اور عمر ہماری

اکثر معلوم ہو جاتا ہے کہ شروع ہیں اس کام کے فلان فلان
واقعات پیش آینگے اور درمیان مین یہ یہ باتین ہو نگی
اور آخر اس کا یہہ ہوگا۔ اس قسم کے لوگون کا سوچنا
دوسری قسم کے آدمی کی ڈھیلم ڈھیلی سے بہت علیحدہ
ہے جسکا دوسرا خیال پہلے کو اولٹ دیتا ہے اور تیسرا دونون
ہی کو پریشان کردیتا ہے جب ایسا آدمی فیصلہ کرلیتا ہے
تو وہ کام ضرور انجام ہوتا ہے اسلیئے کہ ایک بہت بڑا
فائدہ ایسے لوگون کو یہہ حاصل ہے کہ جوش انکا کم نہین ہوتا
جوش کی آگ کو پس وپیش سے بڑھکر اور کوئی شئے ٹھنڈی
کرنے والی نہین ہے۔ کام کے لئے جسقدر جوش درکار ہے
اوس سے زیادہ ڈھیلم ڈھیلی مین وہ صرف ہو جاتا ہے
بہت سے موانعات جواکثر حائل ہوا کرتے ہین ایسے آدمی
کے پاس ہی نہین پھٹکتے کمزور کو سب ستاتے ہین اور جب
لوگون پر یہ ظاہر ہو جاتا ہے کہ یہ شخص جو چاہتا ہے کر
گذرتا ہے تو پھر اون کی زبانین بند ہو جاتی ہین اوس کے
ارادے کو مثل خط تقدیر کے تبدیل سے مبرا سمجھتے ہین۔
مزاحمت کرنیوالے دور سے ٹین ٹین کرتے ہین لیکن پاس
نہین پھٹکتے۔ ایک بہت بڑا فایدہ ایسے لوگون کو یہہ بھی
ہے کہ اگر ان مین غرور نہو تو انکی قوت کشش پیدا کر کے
کل خویش واقارب کو انکے تابع کردیتی ہے اور وہ اون کو
جس طرح چاہین چلا سکتے ہین۔ اس قسم کے آدمی بہت تھوڑے
جھکی ہوتے ہین۔ ایک دفعہ ایک شخص کسی جج کے اجلاس مین
جوری مقرر ہوئے اون پر یہہ بات ثابت ہوگئی کہ مجرم
بے قصور ہے لیکن گیارہ جوری کی راے اون کے خلاف
تھی اس شخص نے بہت کچھہ سمجھایا مگر کسی کی راے نہ بدلی تب

اسباب کے قبول کرنے پر مجبور کرتی ہے کہ تو تابعداری کے
لئے پیدا ہوا ہے وہ کبھی ایک مالک کے ہاتھ مین رہتا ہے
اور کبھی دوسرے کے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اوسکو نیک آقا ملجاتا ہے
اور اوسکی وجہ سے اوسکو نفع پہنچتا ہے۔

ہر شخص کے منصوبے کا انتظام مطابق واقعات کے ہوتا ہے۔
لیکن ان دو قسمون کے آدمیون مین اتنا فرق ہے کہ ایک واقعات کا
تابع ہوتا ہے اور دوسرا واقعات کو خود تابع کر لیتا ہے۔ بعض
آدمی ایسے ہوتے ہین کہ واقعات نے اونکو مثل بیجان چیزون
کے گرفتار کر لیا ہے اور جدہر چاہتے ہین اودھر لیجاتے ہین
اور دوسرے ایسے ہین کہ وہ واقعات کو اپنے غیر مغلوب
ارادے سے ایسا تابع کر لیتے ہین کہ گویا وہ واقعات اونہین
کے لئے ہوئے تھے اور نہایت تعجب کی بات یہ ہے کہ چھوٹے
چھوٹے واقعات اور اونے اونے باتین ایسے شخص کی تابع
ہو جاتی ہین اور اوسکے مقصد کے حصول کے لئے ویسی ہی
موافق ہوتی ہین جیسی کہ پہلے مقصد کے خلاف
نظر آتی تھین۔

ایسی مثالین بھی ملینگی کہ اس دلیرانہ صفت کا آدمی بھی کسی
بڑے امر مین سوچ کر رہا ہے لیکن اوس حالت مین اوسکے غور سے
صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ بہت دیر تک بے فیصلہ کئے نہین
رہیگا۔ نہایت تعجب کی بات ہو اگر وہ دوسرے دن بھی فقط
چپ چاپ بیٹھا ہوا سوچتا ہی رہے۔ اگر ایسا شخص اپنے خیالات
کو ظاہر کردے تو ہر شخص کو نتیجہ تک کا سلسلہ صاف معلوم ہوگا
اور ہر بارہ اوسکی کوشش ایسی ہوتی ہے جس سے نتیجہ تک پہنچ جائے
جیسے شاطر کی چالین کہ ہر چال اوس کی مات کے لئے ہوتی ہے
جب نقشہ درست ہو گیا نتیجہ حاصل ہو گیا۔ اس قسم کے آدمی کو

ہر شخص نازان ہے لیکن جب کوئی ایسا موقع آجاتا ہے کہ جس مین ذراسی راے کی غلطی سے سارا کارخانہ وتہ بالا ہو جاوے تو اوس جگہہ پر بہت کم لوگ ایسے ہین کہ اپنی راے پر بہروسا کر لین اور پریشان خاطر نہون اور دوسرون کی مدد کی خواہش نہ کرین - ایسی حالتون مین انسان ایک تاریک جگہہ مین پہونچ جاتا ہے اور چارون طرف نظر دوڑاتا ہے لیکن کچہہ نظر نہین آتا - اوس کے کل قواے عقلی بیکار نظر آتے ہین اور اپنی کمزوری بہت تکلیف دیتی ہے ہر وقت اوسکے دل مین یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ مین برسر صحت ہون یا برسر غلط ہون) اسکی مثال ٹہیک اوس شخص کے موافق ہوتی ہے جو ہمیشہ دیہات مین رہتا ہے اور اتفاق سے کسی شی کی تلاش مین دفعتاً لندن مین پہونچ گیا - ہرچند اوسکو اوس شخص کا پتا صاف صاف بتا دیا جاے تاہم وہ گلیون مین چلتا اور ٹہیر جاتا ہے اور پہر لوگون سے پوچھتا ہے اور آگے بڑھتا ہے اور پہر گہبراتا ہے - یہہ واقعہ انہین کو پیش آتا ہے جنہون نے قوت فیصلہ پیدا نہین کی - ایسا بھی اکثر ہوتا ہے کہ بعض آدمی ایک راے پر قایم ہو جاتے ہین لیکن اون کو پورا اعتماد اپنی راے کے صحیح ہونے پر نہین ہوتا اگر اون سے کوئی زیادہ عقیل شخص اوس راے کو غلط بتا دے تو وہ پس و پیش مین پڑ جاتے ہین - ہماری ان کل باتون سے کوئی صاحب یہ نہ سمجہین کہ مین اون ضدی اور ہٹ دہرم آدمیون کی تعریف کر رہا ہون جو بے سمجھے بوجھے اپنی راے پر قایم ہو جاتے ہین اور کسی کی کچھ نہین سنتے بلکہ ایسا شخص مراد ہے کہ جو اپنی خواہشون کا تابع نہو اور کل دلیلین اوسکی ایسی صاف

اونہون نے سونچ سمجھکر نہائیت ٹھنڈے دل کے ساتھہ
اور جوریون سے کہا کہ مین جیتا رہون یا مرون لیکن
بغیر آپ لوگون کے سمجھائے باز نہ آؤن گا چنانچہ ۲۴
گھنٹے کے سمجھانے کے بعد شب کی رائے بدل گئی اور مجرم
نے رہائی پائی +

نمبر ۲

قوت فیصلہ کا ہونا بدن کی مضبوطی پر منحصر ہے پر اس سے
یہہ مطلب نہین ہے کہ سب بیماریون سے محفوظ اور ہر طرح کی
کہالت سے مبرا ہو بلکہ صرف مراد یہہ ہے کہ قوت برداشت
زیادہ ہو - جو تفرقہ شیر ببر کی قوت اور دوسرے بڑے بڑے
جانورون کی قوت مین ہے وہی تفرقہ اس قسم کے آدمی
کو دوسرے قسم کے آدمی سے حاصل ہے - یہہ ایک عجب
بات ہے کہ عورتون مین اس قسم کی قوت زیادہ ہوتی ہے
اکثر دیکھنے مین آیا ہے کہ اونہون نے جس امر کو کرنا چاہا
کر گذرین اگرچہ اوس سے باز رکھنے کی کیسی ہی کوشش
کیون نہ کی گئی ہو مگر کچھہ مفید نہوئی - اگر کوئی دلیر شخص
بدن کا کمزور ہو تو ایک عمدہ نظیر اسبات کی ملیگی کہ صرف
مجتمع ہونا صفات روحانی کا انسان کی ترقی کے لئے کافی
ہے - یہ بات بھی ظاہر ہے کہ صرف جسم کی سختی محض بے سود
ہے اگر وہ عالی صفت نہو بدن کی مضبوطی صرف انسان کو ضدی
بنا دے سکتی ہے لیکن وہ قوت فیصلہ نہین دے سکتی - جس
قسم کے لوگون کا مین تذکرہ کر رہا ہون اون مین ایک صفت
یہ ہوتی ہے کہ اون کو اپنی رائے پر پورا اعتماد ہوتا ہے یہہ
کہا جا سکتا ہے کہ یہہ کونسی بڑی بات ہے اپنی عقل اپنی سمجھہ پر

پوچ دلیلون کو سن نہین سکتا - خدا نے نپولین بونا پارٹ شہنشاہ فرانس کو پیدا کر کے باشندگان یورپ پر اس امر کا اظہار کر دیا کہ ایک شخص مختلف جماعتون کو جس طور سے چاہے چلا سکتا ہے اور کوئی عدول حکمی نہین کر سکتا - قوت فیصلہ کا امتحان ایسی جگہون پر اکثر ہوتا ہے جہان سلطنت کے امور بسبب بدنظمی کے نازک حالت مین پہونچ جاتے ہین اور اوسوقت نہائیت استقلال کے ساتھہ بہت جلد کچھہ نظم و نسق کرنا ضرور ہوتا ہے - ایسی حالتون مین بڑے بڑے ڈاکٹر اور بڑے بڑے سپہ سالار کار آزمودہ کی راے پر ہر شخص کی زندگی اور ملک کی آزادی کا مدار ہو جاتا ہے اور وہ اوسوقت کے مناسب کارروائی کرتے ہین +

نمبر ۳

صرف اپنی راے پر اعتماد کرنا ہی کافی نہین ہے بلکہ یہہ بھی ہونا چاہئیے کہ اوس راے پر پورا عمل بھی کیا جائے - اکثر لوگون کی نہائیت صایب راے ہوتی ہے لیکن وہ صرف خواہشون کے کچھہ ایسے تابع ہوتے ہین کہ سستی اور کاہلی مین کچھہ نہین کرتے ہین اون شخصون کے حالات زندگی پر غور کرنے سے جنھون نے دنیا مین بڑے بڑے کام کیے ہین یہہ بات صاف معلوم ہوتی ہے کہ وہ لوگ صرف خیال کے میدان ہی مین بیٹھہ نہین رہے بلکہ ہر وقت کے مناسب کچھہ کرتے بھی رہے ہے -
ایسا آدمی گویا لوگون سے یہ سوال کرتا ہے کہ کیا تم سمجھتے ہو کہ مین کبھی ایسی باتون کے سوچنے مین اپنا وقت ضایع کرونگا جسپر مین عمل نہین کیا چاہتا ہون؟ اور کیا مین کام مین ہاتھہ لگا دینے کے بعد سستی اور تلون طبعی کی وجہ سے ہاتھہ کھینچ لونگا؟

نظر آئین کہ گویا اونکو وہ دیکھتا ہے۔
اِس صفت کا حاصل ہونا تجربہ اور تفکر پر منحصر ہے کچھہ یہہ ضرور نہین ہے کہ اسکے حصول کے لئے بہت زمانہ درکار ہو بلکہ اگر انسان کوشش کرے اور امتیاز کو ہوشیاری سے کام مین لائے تو بہت جلد یہہ بات حاصل ہو سکتی ہے۔ ایسے لوگون کو خدا پر اسقدر بھروسا رہتا ہے کہ کبھی یہہ خیال نہین کرتے کہ جب مشکل پیش آئیگی تو کیا کرنا پڑیگا بلکہ اون کو اس بات پر یقین ہے کہ اگر ایسا ہوگا تو خدا اوس حالت مین اوسکی بھی سمجھہ عطا فرمائے گا اور اگر کسی امر کے انجام مین کوئی مصیبت پیش ہو جاتی ہے تو ایسے لوگون کے دل مین یہہ خیال نہین ہوتا ہے کہ یہ نتیجہ ہماری غلط رائے کا ہے بلکہ اون کو صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ نتیجہ دوسرے سببون کا ہے اسلئے وہ نہایت تحمل کے ساتھہ اوسی حالت تبدیلی مین باستقلال تمام اپنے کامون مین مصروف رہتے ہین اور اپنے آپکو موافق اوس حالت تبدیلی کے بنا لیتے ہین۔ ایسا شخص اون آدمیون سے بھی صلاح اور مشورہ لیتا ہے جنکی عقل پر اوسکو کچھہ بھی اعتماد نہین ہوتا۔ مشورہ سے صرف اوسکی قوت فیصلہ کو مدد ملتی ہے وہ اونکی تابعداری نہین کرتا۔ وہ سمجھتا ہے کہ یہہ میرا کام ہے کہ مین خود سوچون اور عمل کرون اگرچہ اوسکو دوسرون کی عقل سے نفرت نہین ہوتی لیکن دوسرون کی عقل کا مقدار معلوم ہو جاتا ہے اور اوسکے خیال کی آزادی اسیلئے قایم رہتی ہے کہ وہ ہروقت اپنی رائے کے بدلنے کیلئے مستعد ہے اگر دلائل مخالف معقول ہون اور جب اوسکو یہہ یقین ہوتا ہے کہ میری عقل دوسرون کی عقل سے زیادہ ہے تو وہ دوسرون سے صرف باتین سن لیا چاہتا ہے اون کی

اور نظیرین اون شخصون کی جنکو حُب جاہ کی بڑی خواہش تھی گو حُب
جاہ نہایت بڑی شئے ہے تاہم ہمارے دلون مین اونکی عظمت
ضرور ثابت کرتی ہے اسلیئے کہ ہم اوس قوت کے دل وجان سے
مدّاح ہوتے ہین جسنے اون کو بہت بڑے بڑے کامون مین مشغول
رکہا۔ شک اور شبہہ مین نہ پڑنے دیا آرام وعیش سے متنفر رکہا
مزاحمت سے نڈر اور مصیبتون سے بیخوف کر دیا پومپی نے جو جواب
اپنے دوستون کو دیا تہا بیشک اس قابل ہے کہ اوسکی بہت
عظمت کی جائے جب اوسکے دوستون نے اوسے روم کے
جانے سے منع کیا اور مصائب اور تکلیفات سفر کو اوس کے سامنے
بیان کیا تو اوسنے جواب دیا کہ میرے واسطے جانا ضرور ہے جینا
ضرور نہین ہے مقصد کو ہاتھ سے نہ دینے کا ارادہ بدلہ لینے والی
خواہش اکثر پیدا کرتی ہے ہسپانیہ مین ایک شخص کو کسی سے بڑی
اذیت پہونچی اور اوسنے اپنے دشمن کے قتل کا ارادہ مصمم کیا۔
جب اوسکے دشمن کو اس ارادے کی خبر پہونچی وہ جان کے خوف
سے بہاگ کر کسی اور شہر مین چلا گیا۔ تہوڑے دنون کے بعد
اوسنے اپنے دشمن کو وہان بہی پایا ناچار وہانسے بہی بہاگ
کہڑا ہوا اسیطرح کئی ملکون مین پہرا کیا مگر بدلہ لینے والا
بہی مثل سایہ کے وہین پہونچ گیا آخر مجبور ہوکر اپنے نزدیک
بڑی پناہ کی جگہہ سمجہہ کر امریکا مین چلا گیا دشمن بہی اوسکا
وہین جا پہنچا اور وہین اوسکا کام تمام کیا۔ تہوڑے دن
ہوئے کہ ایک جوان مالدار نے دو تین برس کے عرصہ مین
اپنی کل جائیداد کو عیاشی اور فضول خرچی مین برباد کر دیا اور
بالکل محتاج ہو گیا۔ جہوٹے دوست بہلا ایسے وقت مین کب
کام آتے ہین بجائے محبت کے اوس سے نفرت کرنے لگے
جب وہ بہت ہی محتاج ہو گیا تو آئندہ کی ذلت ومصیبت کا

اور کہاں ہین اپنے مدعا سے دست بردار ہو جاؤن گا؟ کبھی نہین ہرگز نہین مین تو اپنے مدعا کے ساتھ لوہے کی زنجیر سے بندھا ہون اور مدعا میرے ساتھہ بندھا ہے جیسے قسمت ۔ مجکو میرے مدعا سے صرف موت ہی جدا کرسکتی ہے اور کوئی نہین اوسکی عقل کو اوسکی خواہش سے ویسی ہی نسبت ہوتی ہے جیسی چاند کو جوار بہاٹے سے ۔ اوسکی خواہشین اوسکے قوائے عقلی کے برابر ہوتی ہین ۔ اگرچہ عوام مین بہتیرے ایسے ہین جو بعض کام مین زیادہ نفع کی وجہ سے بدل و جان مشغول رہتے ہین مگر ہماری مراد ایسے شخص سے نہین ہے ۔ ہماری مراد وہ شخص ہے کہ جس مین اس قوت فیصلہ کی عادت ہو ۔ ہم مداح ہین اوس شخص کے جسکے کامون کو ظاہرا کوئی نتیجہ عوام کو بلکہ بعض خاص کو نظر نہ آئے ایسا شخص صبح کو نیند سے اوٹھتے ہی اپنے کام مین بدل مشغول ہو جاتا ہے اور وہ اوس کام کے انجام مین ایسا مصروف رہتا ہے کہ اپنے تئین آزاد نہین کرسکتا اوس کی بندش اوس کام کے ساتھہ مثل قانون فطرت کے غیر مبدل نظر آتی ہے اور اوسکو اپنے مقصد مین قایم رہنے کا ایسا یقین ہوتا ہے جیساکہ آفتاب کے طلوع ہونے کا ۔ ایسا شخص اگر بدچلن بھی ہو تو بھی ہماری نظرون اوسکی ایکطرحکی عظمت ہوتی ہے ۔ اکثر تواریخ اور قصے کی کتابون مین نہایت بدکردار آدمی کا قصہ جب ہم سنتے ہین تو حسرت سے یہ کلمہ ہماری زبان پر آتا ہے کہ افسوس اسکی طبیعت نیکی کی طرف متوجہ نہوئی ورنہ کتنا بڑا آدمی ہوتا ۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ہم نہین چاہتے کہ ایسے شخص کو بھی بدنام کرین صرف اوسکی قسمت پر افسوس کرتے ہین جن صاحبون نے پیراڈایز لوسٹ پڑہا ہے اونکے دل مین بھی شیطان کی حالت دریافت کرکے یہی کیفیت پیدا ہوتی ہے

اس صفت کا ایک جزو اعظم دلیری ہے - دلیر شخص جب کسی کام کے لئے مستعد ہوجاتا ہے تو وہ کہہ سکتا ہے کہ یہہ میرا خیال ہے بیشک میرا یہہ ارادہ ہے مین خوف کا مقابلہ کر سکتا ہون - لوگون کی ڈرانیوالی نظر میرا کچھہ نہین کرسکتی- لیکن مردانہ وار اس کام مین ہاتھہ ڈال سکتا ہون - مجھے پورا اعتماد ہے کہ مین اوسکے نتیجون کو برداشت کرسکونگا - مجھے اُس شخص سے نہایت نفرت ہے جو اندھیری رات تاریکی اور الو کے بولنے سے یا درندے جانورون کی گرج یا قاتل کے ڈر سے پس پا ہوجائے - اس قسم کے آدمیون کو اگر کوئی اور مزاحمت نہو پھر بھی اپنے رشتہ دار اور خویش و اقارب اور اپنی جماعت کے آدمیون کا ناراض ہونا بہت بڑی رکاوٹ کا سبب ہوتا ہے - بہت بڑے دل والے کا کام ہے کہ لوگون کی ناراضمندی معلوم کرنیکے بعد بھی اپنی استقلال کو قایم رکھے - لوگون کی لعنت ملامت اور تعریف کو برابر سمجھے کسی کی کچھہ پروا نکرے - بے حیا کا لعنت ملامت سن لینا اور ہے اور عالی دماغ کا لعنت اثر نہین کرتی دشمنون کو ہنستے ہوئے بھی شرم آتی ہے کیونکہ وہ دیکھتے ہین اور اونکا ہنستا اور مضحکہ کرنا بیکار رجاتا ہے - آدمی کو اس کی بڑی ندامت ہوتی ہے کہ جسکو چڑاتا ہے وہ چڑتا نہین ہے - جب آدمی کسی نیک کام کے کرنے کا ارادہ کرے تو اوسکو یہ لازم ہے کہ پہلے وہ اپنی طبیعت کو مستعد کرے کہ لوگون کے ہنسنے اور برا کہنے کا کچھہ اثر اوس کے دل مین نہو - جب مین کسی نیک کام مین ہاتھہ لگانے والے کو یہہ پوچھتے ہوئے دیکھتا ہون کہ لوگ مجھپر ہنسینگے تو نہین تو مجکو یقین ہوجاتا ہے کہ یہہ وہ شخص نہین ہے جسکا بیان مین اپنے

خیال کرکے باوجودیکہ جان کیسی پیاری ہوتی ہے اوسنے جان
دینے کا ارادہ کیا اور بلندی سے گرادینا ذہن مین ٹھہراکر ایک
پہاڑی کی چوٹی پر چلاگیا - وہان سے کل مواصنعات جوایکدن اوسکو
نظر آتے تھے اونکو دیکھ کر دریاے تحیر مین ڈوب گیا اور
خیال کی بڑی بڑی لہرون مین پڑگیا گھنٹون کے بعد قوت فیصلہ نے
سہارا دیا ہمت اور استقلال نے جو بازو پکڑے ساحل مقصود
نظر آنے لگا خوشی کے مارے اوچھل پڑا اور کہنے لگا کہ مین
پھر اپنی کل جایداد کا مالک ہونگا یہہ کہکر نیچے اوترا اور کچھہ مزدورون
کو کوئلے اوٹھاتے ہوے دیکھا فوراً خود بھی شریک ہوگیا جو کچھہ
مزدوری ملی تھوڑی خرچ کی اور باقی کو رکھہ چھوڑا اسی طور سے
برابر محنت کرتا رہا یہان تک کہ اتنی لیاقت ہوئی کہ اوسنے ایک
چھوٹی سی سوداگری شروع کردی اور بڑی کفایت شعاری اور
محنت سے برابر سوداگری کرتا رہا - تھوڑے عرصہ مین بہت
بڑا مالدار ہوگیا - مین اس شخص کی حالت پر غور کرتا رہا اوسنے
اپنی کل جائداد پھر خریدی کی اور چھہ لاکھہ روپیہ نقد چھوڑکر مرگیا
بیشک اس شخص مین قوت فیصلہ تھی - انہین باتون کو وہ
پہاڑی پر سوچتا تھا اور بے فیصلہ کئے نہین اوٹھا اور وہان
سے ہمت اور استقلال دو رفیقون کو ساتھہ لیکر نیچے اوترا
اور جو کچھہ سوچا تھا کر گذرا بیشک یہہ شخص قابل تعریف کے ہے
اگرچہ اوسکی کنجوسی کا بخل قابل تعریف کے نہین ہے - مینے نیک
آدمیون کا حال جہان تک معلوم کیا ہے اون مین ہوورڈ
کے برابر اس قوت والا آدمی بہت کم نظر آیا جارج وہائٹ فیلڈ
بھی اس قسم کے آدمیون کی دوسری نظیر ہین ؛

نمبر ۴

چنانچہ بڑے بڑے بہادرون اور رسیاحون اور واعظون نے ایسا ہی کیا ہے وہ دلیری جسکا بہرہ سہ قدر ایر کیا جائے بہت توقیر کے قابل ہے اوس نے انسان ہر قسم کے مشکل کامون مین پڑ سکتا ہے گو موت اوس کے سامنے کیون نہ کھڑی ہو۔ ایسے شخص کا ارادہ جنبش نہین کرسکتا گو ساری کائنات خاک مین کیون نہ ملجائے دیکھیئے جب لوتھر کو پادریون نے بلایا اور چاہا کہ اس کا امتحان لیکر قتل کرین تو اوس کے دوست نے اوس سے کہا کہ کیا آپ۔ ایسی خطرناک جگہہ مین جانے کا بقصد رکھتے ہین؟ اوسنے جواب دیا کہ بیشک مین جاؤنگا مین خدا کی راہ سے پہر نہین سکتا اس مکان مین جتنی ٹھیکریان ہین اگر اوتنے ہی شیاطین اوس جلسہ ہن ہون تو بھی کچھہ خوف نہین۔ انجیل مقدس مین مندرج ہے کہ حضرت دانیال کے سامنے جس حالت مین آگ روشن تھی منکرون نے اوسمین جلادینے کی دھمکی دیکر آپ سے کئی سوال کئے جنکے جواب دینے آپکو منظور نہ تھے آپ نے اونکے جواب دینے سے اوسحالت مین بھی انکار کیا۔ کل قواے انسانی اور خواہشون کا متفق ہونا قوت فیصلہ کے لئے ضروریات سے ہے۔ اگر کسی کوچبان کے گھوڑے ایسے منہہ زور ہون کہ ساتھہ نہ چلین تو کسقدر ہانکنے مین قباحت ہوگی اگر چار گھوڑون مین سے تین گھوڑے شایستہ ہون اور ایک نہائت شریر ہو تو ایک لنگڑا آدمی بھی اوس چوکڑی سے آگے بڑہ جائے گا۔ دل مین متضاد خواہشین ہمیشہ دل کو پریشان اور مقصود کو برباد کردیتی ہین مثلاً ایک شخص نام پیدا

مضمون مین کیا چاہتا ہون بلکہ اوس قسم کا آدمی یون
کہتا ہے کہان لوگ ہنسین گے خیر اوسے جو دل مین
آئے کہین میرے ہنسی جو دل مین آئیگا کرونگا مجھے کچھہ
اوبھی پروا نہین ہے - اگر ایک بہت بڑی جماعت مجھپر
ہنسیگی تو البتہ مجھے اتنے بیوقوفونکو دیکھکر افسوس ہوگا
اور اس بات کی خوشی بھی ہوئی کہ وہ مجھے اپنی جماعت
کا آدمی نہین سمجھتے ہین مین نے جس کام مین ہاتھ لگایا
ہے وہ بہت نفع کا کام ہے اوسکا پہلا نفع یہہ ہے -
کہ بہت سے بیوقوفون کو جی بہلانے کا موقع مل گیا -
مین خود اپنے کام کو بڑا کیونکر کہتا اگر میں بیوقوف اوسکی
خوبی کو سمجھہ لیتا - مجھے اپنے کام کی عظمت کیونکر ہوتی
اگر میرے ساتھی عوام اور جاہل ہوجاتے الماگرو پیسارو
اور ڈیگی لوکس ان تینون شخصون نے شہر پرو کے فتح
کرنیکا ارادہ کیا اور اپنے مقصد مین کامیاب بھی ہوگئے
قبل فتح کرنیکے ان لوگون نے اپنے دیوتاؤن کی پوجا
کرلی تھی - جب یہہ تینون فتحیابی کی پوجا قبل پانے
کے کرنے گئے تھے تو اونپر خلقت ہنستی تھی. لیکن
یہہ عوام اور جاہلون کے ہنسنے کو خیال مین بھی نلائے -
ایسی حالتین بھی ہوتی ہین کہ جہان اس قوت کا بہت
سخت امتحان ہوتا ہے وہان انسان کو کبھی اپنے
تئین ہلاکت مین ڈالنا پڑتا ہے بڑے بڑے کامون
مین ہاتھہ ڈالنے سے پہلے انسان کو لازم ہے کہ اپنی
زندگی سے ہاتھہ دھو بیٹھے اگرچہ ہلاکت کچھہ ضروری
نہین ہے یہہ بھی ممکن ہے کہ وہ سلامت رہے
لیکن انسان کو اپنے بچنے کا خیال نہ کرنا چاہیے

خواہش سے لڑتا جھگڑتا رہا لیکن آخر دوستون نے کے سمجھانے سے اس خیال سے باز آیا اور پھر جب لوگون نے بادشاہ ہونیکے لئے کہا تو اوسنے آدھے دل سے انکار کیا کسی امر پر قطعی رائے قایم نہ کرنے مین صرف یہی مضرت نہین ہے کہ دو قسم کی خواہشین دل مین جمع ہون بلکہ یہ بھی ضرور ہے کہ ایک قسم کی خواہش مین مطلوب دو ہون چنانچہ نظیر اسکی یہ ہے کہ کسی کے دو لڑکے لڑائی مین گرفتار ہو گئے لڑکون کا بوڑھا باپ بادشاہ کے حضور مین حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ ایک لڑکے کے عوض مین مجھے قتل کیجئے اور دوسرے کی عوض مین اسقدر روپیہ لیجئے۔ بادشاہ نے کہا کہ ان دونون لڑکون مین سے جسکو تو زیادہ پیار کرتا ہو اوسکی عوض مین تو اپنی جان دیکر چھڑا لے دوسرا ضرور قتل ہوگا اور روپیہ نہین لیا جائیگا۔ بوڑھا اس پس و پیش مین ہوا کہ کس لڑکے کو بچائے کبھی بڑے کو دل چاہتا ہے اور کبھی چھوٹے کو اسی اگر مگر مین معینہ گھنٹے گذر گئے آخرش بادشاہ نے دونون کے قتل کا حکم جلاد کو دیدیا اور دونون قتل کئے گئے۔ اس شخص مین اگر قوت فیصلہ ہوتی تو ایک لڑکے کی جان بچ جاتی۔

نمبر ۵

قوت فیصلہ رکھنے والے آدمیون سے دنیا مین بہت کچھہ نقصان بھی ہوتا ہے۔ ظالم بادشاہون اور

کرنیکی خواہش رکھتا ہے لیکن آرام طلب بہی ہے تو ایسے آدمی کا کامیاب ہونا محال ہے یا یہہ کہ کسی کو سیاح کا شوق ہو اور گہر والون سے محبت بھی بہت رکھتا ہو تو اوس سے سیاحی ہو چکی - یا ایک شخص بہت بڑا ظالم بننا چاہتا ہے لیکن اوسکے مزاج مین رحم بہی ہے تو اوسکا ظالم ہونا معلوم - جس شخص کی ایسی حالت ہو کہ اوس کے بڑے ارادون پر ہمیشہ کانشنس زور شور سے مزاحمت کرتا ہو تو ایسی حالت مین اِس شخص کو کسی بڑے کام پر قطعی رائے قایم کرنی نہایت مشکل ہے - سکشپیر کے ڈرامان مین میکبتھ کی جورو کا حال جو لکھا ہے قابل غور ہے - اس دلیر عورت کو تام آوری کی خواہش تھی اور اسکے مزاج مین مطلق رحم اور خوف خدا نہ تھا اسنے کسی جبر سے اپنے بادشاہ کے قتل کرنیکا مصمم ارادہ کر کے اپنے شوہر کو اس کام پر آمادہ کیا - جب یہ دونون اپنے بادشاہ کو قتل کرنے کو گئے تو چونکہ میکبتھ کے مزاج مین اوس قصد کے مخالف رحم اور خوف خدا بھی تھا اسلیئے اوسکی متضاد صفتون مین جہگڑا ہونے لگا اوسوقت خدا کے خوف سے اوسکا قدم نہین اوٹھتا تھا - ہاتھون مین وہ لغزش تھی کہ تلوار چھوٹی پڑتی تھی آخر اوس کی جورو نے للکارا اور اوسکی بزدلی پر سخت لعنت ملامت کی تب وہ بہ مشکل بادشاہ کے قتل پر پھر آمادہ ہوا اور آخر قتل کیا -

کرومول جسنے انگلستان کو ظالم بادشاہ کے ہاتھ سے نجات دلائی جب وہ حد درجہ کی ترقی پر پہونچ گیا تو اوس کے دل مین سلطنت کرنیکی خواہش پیدا ہوئی یہہ خواہش اوس خلوص کے مخالف تھی - بہت دنون تک وہ اپنی

سے دوستون کو ملنا یا نہ ملنا پڑتا ہے اور دوستون کی
قایم کردہ راے کو یہہ شخص منظور یا نامنظور کرتا ہے۔
گویا وہ مثل جج کے فیصلہ کرنے والا ہے دوسرون کے فیصلہ
کا تابع نہین ہے وہ ستونکی راے کا اوس سے ملجانا اوسکو
اپنی راے کی راستی پر زیادہ یقین نہین دلاتا اور نہ ملنا
دوستون کی راے کا بھی کوئی اثر نہین پیدا کرتا ہے۔گویا
وہ زبان حال سے کہتا ہے کو یہ میرا کام ہے کہ سوچون
اور عمل کردن مین کسی سے صلاح نہ لون گا مین ۷ ۲۲
صرف یہہ چاہتا ہون کہ لوگ میری راے کو مانین۔ایسا
آدمی بعض حالتون مین ظالم نظر آتا ہے۔ اسکی وجہ یہہ
ہے کہ وہ اپنے ارادے کو صحیح اور تدبیرون کو درست
سمجھتا ہے اور وہ ہر چیز سے بے پرواہ ہو جاتا ہے وہ
صرف اوس کام کو اختتام تک پہنچانے کے سوا دوسرون
کے رنج اور خوشی کی طرف توجہ نہین کرسکتا۔اس صفت کا
آدمی رحمدل بھی ہو جا سکتا ہے لیکن رحمدلی کے لئے
اوسکو بہت کوشش کرنی ہوگی یونان کا بادشاہ لایکرگس
جسمین یہہ دونون مخالف صفتین موجود تھین اس کی
ایک عمدہ مثال ہے گمر اکثر یون ہی ہے کہ وہ لوگ
جو قوت فیصلہ رکھتے ہین عموماً رحمدل نہین ہوتے کیونکہ
یہ بات صریح ہے کہ نیچر کا قانون مشکل سے نازک صفتون
اور سخت صفتون کو ذات واحد مین ملنے دیگا۔قوت
فیصلہ والا آدمی ادن صفتون سے بالکل مبرا ہے جنکی
وجہ سے انسان پس وپیش مین پڑجاتا ہے۔ ہم اوسکی
ادنی صفتون کی تشبیہہ گینڈے کی کہال سے دے سکتے
ہین جسپر تیر کا اثر نہین ہوتا برخلاف ادن جانورون کی کہال کے

ڈکیتون اور جھوٹے دعویداران تخت نے اس قوت کی وجہ سے دنیا کو بڑے بڑے ضرر پہنچائے ہین - جبتک دنیا مین نیک لوگون کی تعداد نہ بڑہ جائیے اوس وقت تک اِس قوت والے انسان کا کثرت سے ہونا خوشی کی بات نہین ہے اِس قسم کے آدمی کو لازم ہے کہ اپنے تئین حلیم اور ہر دلعزیز بنائیے ورنہ اوس سے لوگ چڑینگے اور اکثر یون ہی دیکھا جاتا ہے کہ اِس قسم کا آدمی لاپرواہ ہوتا ہے اوسکے دوستون کو یہہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہ انپر حکمرانی کرتا ہے اور اوس کے عزیز اور رشتہ دار یہہ سمجھتے ہین کہ وہ کسیکی راے کو کچھہ نہین سمجھتا -

جب وہ کسی کام کو بلا مدد دوسرون کی کر سکتا ہے تو وہ کسی کی خوشی ناخوشی کی چندان پروا نہین کرتا نہ وہ کسی کی مزاحمت سے ڈرتا ہے - گویا وہ زبانِ حال سے یون کہتا ہے کہ مجھے تم لوگون مین سے کسی کی ضرورت نہین ہے اور مین بہت خوش ہون اِس بات سے کہ تم مجھے تنہا چھوڑ دو تاکہ مین خود کامیاب ہون یا مرجاون اسکا بہت بڑا اثر دوستون پر ہوتا ہے کیونکہ اون کے مدد کرنیکی آرزو نہین نکلتی - لوگون سے مشورہ کرنے کے وقت اوسکے طور سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہ اصلی بات کو جانتا ہے اور کسی کی راے کا محتاج نہین ہے جبکہ اوس کو اپنی راے صحیح نہین معلوم ہوتی تو وہ یہہ سمجھتا ہے کہ مین ضرور صحیح راے نکال لونگا - دوستون سے مشورہ کے وقت اوسکی راے کی عظمت یون ظاہر ہوتی ہے کہ اوسکی قایم کردہ راے

کے خیمون کی طرف گیا دیکھا کہ معزز کپتان زیٹرن کے
خیمہ مین لمپ روشن ہے اور وہ ایک خط کو لفافہ کے
اندر رکھ رہا ہے کپتان بادشاہ کو پہچان کر قدمون پر
گر پڑا اور اسنے معافی چاہی - بادشاہ نے پوچھا تونے
کسکو خط لکھا ہے اوسنے کہا مینے اپنی بی بی کو لکھا ہے
چند باتین ایسی ضروری لکھنی تھین کہ اوسنے کئی منت
کے لئے شاہی حکم سے خلاف کرنے پر مجھے مجبور کردیا
تھا بادشاہ نے کہا کہ خیر اوٹھو ایک سطر مین بتاتا ہون
اوسکو بھی لکھ بھیجو کہ مین کل فلان وقت قتل کیا جاونگا
یہہ مضمون بھی لکھا گیا اور خط روانہ ہوا صبح کو وہ کپتان
قتل کیا گیا - اس مثال سے مجھے بادشاہ کا عدل دکھانا
مقصود نہین ہے بلکہ صرف یہہ دکھلانا منظور ہے کہ
کہ ایسے آدمی رحمدل نہین ہوتے یہہ میرا خیال ہے
کہ اگر اسکی جورو بھی آتی اور بادشاہ سے رو روکر اپنے
شوہر کی معافی چاہتی تو بھی اس شخص کا دل نہ پسیجتا -

نمبر ۶

اکثر سببون سے بھی قوت فیصلہ کو تقویت ہو جاتی ہے
مثلاً کسی بڑے کام مین جو بڑے جوش کے ساتھ انجام
کیا جاتا ہو کسی قسم کی مزاحمت کا پیش آنا - دوسرون پر
بھروسا باقی نرہنا - اپنے مقاصد پر ہمیشہ کامیاب
ہونا - یا اپنے سے چھوٹے آدمیون کے ساتھ کاروبار
رکھنا - مزاحمت سے قوت فیصلہ کو کیون تقویت
ہوتی ہے اس کی وجہ یہہ ہے کہ غصہ اور نفرت اور بدلہ

جنکی ملائم کھال ذراسی چوٹ سے زخمی ہو جاتی ہے۔ نرم دل ہوتا اور اپنے کام مین مستقل رہنا غیر ممکن نہین ہے لیکن ایسے انسان شاذ و نادر ہوتے ہین۔
اگر ہم اس قوت والے انسانون پر غور کرتے ہین تو ہم کو صاف معلوم ہوتا ہے کہ ان کا دل مثل فوجی سپاہیون کے سخت اور طبیعت انتہا کی جفاکش ہوتی ہے۔ ایسا آدمی اپنے مقصد کی طرف بڑی دلیری سے جاتا ہے اور ہرگز آرام دینے والی چیزون کیطرف خیال نہین کرتا۔ ایسے آدمی کو ان چیزون سے کمال نفرت ہوتی ہے جو حصول مدعا کے خارج ہون اون کے دلمین اسکے سوا کوئی خواہش ہی نہین ہوتی کہ جسطرح ہو منزل مقصود تک پہنچ جائین ہرچند نپولین اور الفرڈ مئید اور کسٹاوس اوڈلف ایسے اشخاص تھے جن کی قوت فیصلہ نہایت زور آور تھی اور گھر کے آدمیون سے بھی بڑی محبت رکھتے تھے مگر تواریخون پر اگر غور کرین تو تعداد اون آدمیون کی جنکے دل مین کچھ بھی رحم نہ تھا ان کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ اس قسم کے آدمی اگر کبھی عاشق ہو گئے ہین تو حقیقت مین اون لوگون نے عشق کا منہہ چڑایا ہے یا صرف چند روزون کے لئے اپنا جی بہلایا ہے ایسے آدمیونکا دل بعض وقت دنیا کے پتھرون سے زیادہ سخت ہوتا ہے یہانپر ایک مثال یاد آتی ہے پورشیا کے مشہور بادشاہ فریڈرک اعظم نے ایک دن اپنی فوج کے آدمیون کو حکم دیدیا کہ آٹھ بجے رات کو لمپ بجھا دیا کرین اور جو خلاف حکم کریگا وہ قتل کیا جائیگا بادشاہ ایک بار اس غرض سے کہ میرے حکم کی پوری تعمیل ہوتی ہے یا نہین آٹھ بجے رات کے بعد فوج

قانون کا وہ پابند ہوتا ہے اوسکو کسی پر بھروسا باقی رہا نہ کسی کی اوسکو پرواہ ہی - وہ صرف اپنی قوت بازو پر بھروسا کرکے کام کرتا ہے اسلئے اوسکے سب کام پختہ اور پورے ہوتے ہین - اگر ایسے شخص کے دل مین رحم کم ہے تو بہت بڑا ظالم ہوگا اور مثل جنگلی جانورون کے اکیلا رہیگا اور جسکو پائیگا شکار کریگا لیکن اگر وہ عالی خیال اور ذی ہمت شخص ہے تو بہت بڑے کام مین مثل اسپارٹیکس کے ہاتھ لگائیگا اور اگر وہ بہت بڑا انسان رحم دل ہے تو عمدہ ترین انسان سے ہو جائیگا اور کسیکی تعریف کا محتاج نہوگا وہ دنیا کے آدمی سے کہیگا کہ تم اپنا انعام کسی دوسرے کو دو مین اسکا محتاج نہین ہون - مین نے صرف خدا کی خوشنودی اور اپنی خواہش پوری کرنے کے لئے ایسا کام کیا ہے اگر مین تمہارے انعام کا محتاج ہوتا تو آج مین مرگیا ہوتا اور اب تم مجھے دیکھتے ہو کہ مین کام کا آدمی ہون کیون مجھے انعام دینے آئے ہو اپنا انعام ساتھ لیجاؤ مین اس نیکی کو خود اپنا انعام سمجھتا ہون مین نے نیکی نیکی کے لئے کی ہے -

ایسی نظیرین بہی بہت ملینگی کہ بہتیرے آدمی دوستون سے چھوٹنے کیوجہ سے کام کے آدمی ہو گئے - اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی کی مان یا بی بی اوس شخص کے مرنیکے بعد محتاج ہو گئین اور جب رشتہ دارون نے اونکی دستگیری نہ کی تو ایسی کام کاجی ہو جاتی ہین کہ اونکو خود اپنے اوپر آپ تعجب ہوتا ہے کامیابی اس صفت کو بہت تقویت دیتی ہے - یہہ سچ ہے کہ جس شخص مین

لینے کی جو خواہشین ہین یہہ بہ نسبت اون خواہشون کے جنکا منشا دوستی محبت ہمدردی پر ہے زیادہ زورآور ہوتی ہین اور مزاحمت سے ان ہی زورآور خواہشون مین جوش پیدا ہو جاتا ہے اور انسانی طبیعت جو ازروے فطرت اونکے مزاحمت کو برا جانتی ہے - اوسکے دور کرنے پر مستعد اور آمادہ ہو جاتی ہے اور ہر دفعہ کی مزاحمت کے ساتھ اور زیادہ زور سے مقابلہ کرتی ہے ہان یہہ ممکن ہے کہ کمزور دل مزاحمت سے دب جائے جیسے تیز ہوا سے چراغ بجھ جاتا ہے لیکن لکڑی کی آگ تیز ہوا سے اور زیادہ بھڑک اوٹھتی ہے - تواریخ سے یہہ بات ثابت ہے کہ مزاحمت نے بہتیرے دلون کو سنبھال دیا - دوستونکی راے اگر اون لوگونکے ساتھ موافق ہوا کرتی تو کمزور ہو جاتے مگر مزاحمت ہی نے اونکے دلون کو زورآور بنا دیا -

دوسرون پر بھروسا باقی نرہنا - اس مین شبہہ نہین ہے کہ دوسرونپر بھروسا کرنا آرام دینے والی شئے ہے لیکن اس سے قوت شخصی ضایع ہو جاتی ہے - ایک باغ مین مینے دیکھا کہ ایک عشق پیچا بوجہ نہونے اور درختون کے جنپر وہ پھیلتا اکیلا ایسا قد آور ہوگیا کہ بڑے بڑے درختون کے مقابلہ مین تھا - اسیطرح جب انسان کسی ظلم یا آپس کی نااتفاقی کے باعث سے پڑوسی اور مہربانون سے علیحدہ ہو جاتا ہے تو اگر وہ اوسوقت تک کمسن ہے یا دل اوسکا مرعوب نہین ہوا ہے تو بڑی دلیری کے ساتھ کام کرنے لگتا ہے اور چونکہ اوس شخص پر دوستون کا دباؤ یا جماعت کے

اگرچہ بہت ہی سست آدمی کا اِس قوت کو درجۂ اعلےٰ پر حاصل کرنا ظاہراً غیر ممکن معلوم ہوتا ہے لیکن کوشش اور سعی کرکے بیشک انسان ادنےٰ درجہ سے کچھہ ترقی کرسکتا ہے اور یہہ بات بہی ماننے کے قابل ہے اور اسمین کسیکو عذر نہین ہو سکتا کہ اگر پہلی کوشش مین کامیاب نہو تاہم کچھہ فایدہ ضرور حاصل کرتا ہے - اِس قوت کے حاصل کرنیکا اصل کیا طریقہ ہے اس سے مجکو پوری واقفیت نہین لیکن توبہی وہ ایک ہدائتین جو مجھے معلوم ہین بیان کرتا ہون -

پہلی بات یہہ ہے کہ جس کارخانے مین انسان ہاتھہ لگائے پہلے اوس سے پورا آگاہ ہولے - اگر آدمی بے سمجھے بوجھے کسی کام مین ہاتھہ لگا دیتا ہے اور پہر بکھیڑے سامنے آجاتے ہین تو وہ اس حالت مین مبتلا ہو جاتا ہے کہ نہ اوس جگہہ پر ٹھہر سکتا اور نہ آگے بڑہ سکتا ہے اُس شخص کی مثال ٹھیک اوس مسافر کی ہوتی ہے جو ایک بار ایک تاریک میدان مین ٹھہر گیا ہو اور آبادی تک پہونچنا باقی ہو وہ اوس گھبراہٹ مین خیال کرتا ہے کہ مین نے اکثر ایسے مضامین کتابون مین پڑھے ہین جو اوس وقت مین کام آئین لیکن ہزار سر پٹکنے سے بہی یاد نہین آتے وہ بہت سے روپے دینے کو بہی راضی ہوجاتا ہے - اگر کوئی اوسکی مطلوب کتابون کو جو ڈہونڈنے سے نہین ملتی فوراً لاکر حاضر کردے کبہی وہ اپنا کوئی نوشتہ جسکے وجود کا اوس شخص کو یقین ہے لیکن اوسکو یہہ نہین معلوم کہ کہان رکھدیا یا کوئی عمدہ نسخہ جو اوسکو معلوم تہا اور گم ہوگیا ہے یاد کرتا ہے اور دل مین کہتا ہے اگر وہ ملجائے تو فوراً کام نکل جاے - وہ

قوت فیصلہ بہت ہے وہ ایک دو دفعہ ناکامیاب ہونے
سے ہمت ہار نہین دیتا اوسکو اپنی ناکامیابی مین حماقت
معلوم ہوتا ہے کہ ناکامیابی کی اور یہی وجہ ہے لیکن ہربار
اگر وہ ناکامیاب ہوتا ہے تو اوسکا بہروسہ اپنے اوپر
کم ہوتا جائیگا اور یہہ بہی ممکن ہے کہ وہ قوت اوسکی
ضائع ہوجائے برخلاف اسکے اگر وہ ہر دفعہ کامیاب نہو
لیکن اکثر کامیاب ہو تو بیشک اوسکا حوصلہ بڑہتا جائیگا۔
ایسے لوگون کو جنکی زندگی آفتون مین گذرتی ہے مگر ہردفعہ
کامیاب ہوجاتے ہین اونکو ایک غلط خیال یہہ ہوجاتا ہے
کہ میری قسمت بہت زور آور ہے مصیبت میرا کچہہ نہین
کرسکتی چنانچہ سیزر بادشاہ کے ملاح جب طوفان اور سمندر
کی موج دیکہکر ڈرے تو سیزر نے اون سے کہا کہ تم کیون
ڈرتے ہو تمہارا جہاز ڈوب نہین سکتا تمہارے جہاز
مین سیزر سوار ہے چوتھی چیز جس سے قوت فیصلہ پیدا
ہوتی ہے اپنے چہوٹون سے کاربار رکہنا ہے اس سے
انسان کو ہمیشہ اپنی راے پر چلنے کا موقع ملتا ہے اور
اس سے ادنی درجے کی قوت فیصلہ پیدا ہوتی ہے۔
وہ لوگ جنہین یہ قوت بہت بڑے درجے کی تہی اونکے
حالات پر غور کرنے سے بیشک یہہ خواہش ہوتی ہے
کہ اسبات کو معلوم کرنا چاہئیے کہ کن وجہون سے وہ ایسے
ہوگئے۔ اسمین کچہہ شبہہ نہین کہ اس قسم کے آدمیون کی
فطرت مین یہ قوت تہی اور کچہہ کوشش کا بہی اثر ہوا تہا۔
اس قوت کے حاصل کرنیکے لئے بڑی اور پہلی تدبیر یہی ہے
کہ اسکی خواہش پیدا ہو۔ جس چیز کی جتنی خواہش آدمی کو
ہوتی ہے اوتنا ہی وہ اوسکو حاصل کرتا ہے۔

بکھیڑے مین پہنس جائین اور دو باتین اون کے سامنے ایسی پیش ہو جائین کہ اُن مین سے ایک کو ترجیح دینا مشکل ہو لیکن یہہ حالت پس وپیش کی بہت دیر تک نہین رہیگی جنھین عقل اور سمجھ ہے وہ اس بات کو نکال لیتے ہین کہ کسطرف پلا بھاری ہے۔ تیسری چیز جو قوت فیصلہ کو تقویت دینے والی ہے یہہ ہے کہ اپنے کو انسان اوس حالت مین لے آئے جس حالت مین سیزر نے اون جہازون کو جلوا دیا تھا جسپر اوسکی سپاہ کسی مقام پر لڑنے کے لیئے گئی تھی۔ تاکہ نہ جہاز رہیگا نہ واپس جائینگے خواہ مخواہ لڑینگے۔ اگر انسان کسی بات کو سوچکر بہتر سمجھے ہووے تو لازم ہے کہ اوس مین فوراً ہاتھ لگادیوے تاکہ ہاتھ لگانے سے اوسکو کچھہ اور کرنا پڑے یہانتک کہ کام کو اختتام تک پہونچا دیوے۔ فرض کرو کہ کسی شخص نے لوگون کی بھلائی کا ارادہ کیا تو اوسکو لازم ہے کہ فوراً کسی نیک کام مین ہاتھ لگادے چپ چاپ بیٹھا نرہے اگر اوس سے اوس دن نہو سکے تو دوسرے دن ضرور مشغول ہوجائے اور اوس شخص کو چاہیئے کہ اپنے کام کو اسطرح پر شروع کرے کہ اگر بسبب کاہلی کے چھوڑ دے تو خود اوسکو اپنی نظر مین حقیر ہونا پڑے۔ اگر کسی کا ارادہ جنگ گاہ مین نام پیدا کرنیکا ہو تو اوسکو لازم ہے کہ فوراً کمپ مین چلا جاوے اور اگر کسی کا ارادہ سیاحی کا ہو تو اوسکو چاہیئے کہ فوراً روانہ ہو جائے اوسکو یہہ نہین چاہیئے کہ تصور مین بیٹھکر پہاڑ اور جنگل کا نقشہ کھینچے بلکہ اوسکو یہ لازم ہے کہ اپنی چیزون کو روانہ کردے اور جہاز والون کا پہلے سے کرایہ چکادے + سٹر لیرڈ صاحب جو ملک افریقہ کے ایک نامی سیاح گذرے ہین جب لوگون نے اون سے پوچھا کہ کب آپ افریقہ کی طرف سفر کرینگے تو نہایت

شخص اوسوقت خیال کرتا ہے کہ بہت سے آدمیون کے
پاس وہی چیزین جنکی مجکو ضرورت پیش ہے موجود ہین اور جنکے
پاس ہین اونکے مصرف کی نہین - غرض نہایت پیچ وتاب کہاتا ہے
اور مصمم ارادہ کرتا ہے کہ اگر اب کے مین بکھیڑے سے نجات پا گیا
تو آیندہ اپنے سررشتہ کے کل لوازمات سے واقف ہوجاونگا تاکہ پہر
ایسی بلامین گرفتار نہون - جو شخص بلا پوری واقفیت کے کسی سررشتہ
مین ہاتھ لگاتا ہے اوسکی مثال ٹہیک اوس جنگلی کی سی ہے جو بلا دریافت
حالات جنگل کے صرف اپنے تیر وکمان کے بہروسہ پر سفر کرتا ہے -
اگر کسی مصور کو ہم تصویر کسی قسم کی کہینچنے کو کہتے ہین تو کیون وہ فورًا
مستعد ہوجاتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ تصویر کہینچنے کے کل ہنر اور
ترکیبون سے اوسکو پوری واقفیت ہے - مثلاً ایک شخص کسی
جنگل کی کل پگ ڈنڈیون سے واقف ہو اور دوسرا شخص
کچہہ تہوڑا سا جانتا ہو اگر ان دونون شخصون کا اوس جنگل
کو طے کرنیکا قصد ہو تو ایسی حالت مین پہلے کون کامیاب ہوگا
یہہ ہر ذی ہوش سمجہہ سکتا ہے بیان کی حاجت نہین - جہالت
کیوجہ سے انسانونکا نقصان جو کچہہ ہورہا ہے اگر ہم اسپر غور کرین تو
دریاے حیرت وحسرت مین ڈوب جائین -
اونکی بہی عقل تعریف کے قابل ہے جو کاہلی سے اپنے ہاتھہ پاؤن
خود نہین ہلاتے اور پوری سمجہہ اون کی یہہ ہے کہ وقت ضرورت
کے خدا ضرور مدد کریگا - دوسری چیز سوچنے کی قوت ہے - اسکے لئے
پوری کوشش کرنی چاہیے اس سوچنے سے میری مراد خیالی پلاؤ کا پکانا
نہین ہے اور جو نتیجہ تہوڑی فکر سے پیدا ہوجاتا ہے وہ بہی کسی مصرف
کا نہین کیونکہ اوسپر انسان مضبوطی سے قائم نہین رہتا وہ مثل
پانی کے ہے جو تہوڑے دباؤ سے کہسک جاتا ہے - یہ ممکن ہے
کہ جن لوگون نے سوچنے کی قوت پیدا کی ہے وہ بہی کسی وقت

سنجیدگی کے ساتھ اونھون نے جواب دیا کہ کل - آدمی کو لازم ہے کہ ایسے کام مین ہاتھ لگائے جس کی عظمت خود اوسکے دل مین ہو چھوٹے کامون مین ہاتھ لگانے سے انسان کے خیالات پست ہو جاتے ہین اور خیالات کی پستی سے یہہ قوت صنایع ہو جاتی ہے -

اور سب کے آخیر مین مین یہہ ہدایت کرتا ہون کہ انسان کو ایسے کام مین ہاتھ لگانا چاہئے جس سے خود اوس کا دل راضی ہو اور اوسکو پورا یقین ہو کہ میرا خدا بھی اِس سے راضی ہوگا - بغیر اسکے انسان ہرگز مستقل مزاجی کے ساتھ کسی کام مین قایم نہین رہ سکتا ہے افسوس اور صد افسوس ہے کہ جتنی مثالین اس قوت والون کی مین نے اس کتاب مین لکھی ہین اسمین تعداد ایسے لوگونکی بہت کم ہے جنکی ذات سے انسانونکو نفع پہونچا ہے - زیادہ تعداد اونہین کی ہے جو اپنی قوی بدخصلتون کے سبب ساری بندگان خدا کے ساتھ تمام عمر لڑا کئے وہ بڑے آدمی جنہون نے ہزارون برائیان اس قوت کی وجہ سے کی ہین کیا اپنا منہہ دکہائینگے جب اللہ جلشانہ سامنے جائینگے -

اب مولف کی دعا یہہ ہے کہ خدا اسکے پڑھنے والون کو قوت فضیلہ عنایت فرماکر نیک کامونکو مستعدی سے کرنیکی توفیق دے + اور

مذبذبین بین ذلک لا الی ھولاء ولا الی ھولاء کی حالت سے محفوظ رکھے +

تمت